مسند ابی حنیفہ

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

❁ علامہ فخر رازی رحمہ اللہ (٦٠٦ ھ) لکھتے ہیں:

أَمَّا مُسْنَدُ أَبِي حَنِيفَةَ، فَظَاهِرٌ أَنَّ عُلَمَاءَ الْحَدِيثِ، وَأَكَابِرَ هٰذِهِ الصَّنْعَةِ، لَا يَقْبَلُونَهُ أَلْبَتَّةَ، وَأَيْضًا، فَأَبُو حَنِيفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ لَمْ يَسْتَقِلْ بِجَمْعِهٖ، وَإِنَّمَا أَصْحَابُهٗ لَمَّا شَاهَدُوا كِتَابَ الْمُوَطَّإِ لِمَالِكٍ، وَكِتَابَ الْمُسْنَدِ لِلشَّافِعِي، تَكَلَّفُوا جَمْعَ ذٰلِكَ الْمُسْنَدِ لَهٗ.

''''مسند ابی حنیفہ'' کے متعلق صحیح بات یہ ہے کہ محدثین اور فن حدیث کے ماہرین نے اسے بالکل بھی قبول نہیں کیا، نیز یہ بات بھی ظاہر ہے کہ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ نے خود اس کتاب کو جمع نہیں کیا، بلکہ جب حنفی اصحاب نے دیکھا کہ امام مالک رحمہ اللہ کی ''موطا'' ہے اور امام شافعی رحمہ اللہ کی ''مسند'' ہے، تو انہوں نے امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ سے منسوب کر کے مسند جمع کر دی۔''

(مَناقب الإمام الشّافعي، ص 226)

❁❁❁❁❁❁❁